عکسِ مشرق
قاسم بگٹی
01st Dec 2023
Opening Reception
06:00 pm
EJAZ
ART GALLERY
Venue: 79-B/1, off M.M. Alam Road, Gulberg III, Lahore, Pakistan.
Cell: +92 300 8447748, Ph: 042-35718038, 35762784
ejazartgallery@yahoo.com www.ejazartgallery.com ejazartgalleries

قاسم بگٹی

آرٹسٹ کا بیان

میرے نزدیک خوش نویسی اور مینیچر مصوّری کا اٹوٹ رشتہ ہے۔ یہ ہماری روایتی مصوری بھی ہے۔یہ عرق ریزی ، محنت اور ریاضت طلب کام ہے ۔ خوش نویسی کی خوبصورتی، باریکی ، نازکی اور حسن مجھے بہت متاثر کرتی ہے ۔ خوش نویسی اپنی طرز کی ایک انوکھی ، منفرد اور دیو مالائی حیثیت کی حامل ہے۔ میں نے اپنے کام کے اندد خطِ نستعلیق کی بار بار مشق کی ہے۔ اقبال کی شخصیت اور شاعری سے بہت متاثر ہوں ۔ جس طرح اقبال کی فلسفانہ نظمیں ایک بار پڑھنے سے سمجھ میں نہیں آ تی، اسے سمجھنے کے لیے بار بار پڑھنا پڑتا ہے اسی طرح میرے کام میں بار بار الفاظ کی مشق کو دیکھا جا سکتا ہے۔جس طرح اقبال کے نزدیک خودی کا پہلا مرحلہ اطاعتِ الٰہی اور کسی آئین یعنی قانونِ حیات کا پابند ہوناہے ، اسی طرح میں اپنے کام کے اندر خطِ نستعلیق کے قوانین کے مطابق مشق کرتا ہوں ۔ اِن کی نو ک پلک کا بہت خیال رکھتا ہوں ۔ میں اپنے کام کے اندر تصوف کے عمل کو دکھانے کی کوشش کرتا ہوں ۔ تصوف دراصل حقیقت کی تلاش ، خدا کے وجود کو سمجھنا اور خدا کی ذات کو جاننا ہے۔ اس راستے پر چلنا جو خدا کی طرف لے کر جاتا ہے۔تصوف کے نظریات مذہبی تفکرات سے ابھرتے ہیں جس کی وجہ سے مذہب اور تصوف کاایک اٹوٹ رشتہ ہے۔ تصوف اپنے فلسفے میں روح کے وجود کو بھی احاطہ کیے ہوئے ہے بلکہ تصوف لازمی طور پر روحانیت کا عمل ہے ۔ جہاں صوفی اس نقطہ پر پہنچتےہیں کہ زندگی درحقیقت روح کی زندگی ہے۔جسم کی زندگی بے معنی ہے۔ جس طرح اقبال کےکچھ ایسے الفاظ ہیں جن کو سمجھنے کے لیے بار بار ریاضت کرنی پڑتی ہے۔اسی طرح کچھ احساسات ہوتے ہیں جن کا بار بار اظہار کرنا ضروری ہوتا ہے۔ الفاظ کی بار بار مشق کرتے ہوئے لطف اندوز ہوتا ہوں

EJAZ
ART GALLERY

فلسفہ

افکار جوانوں کے خفی ہوں کہ جلی ہوں
پوشیدہ نہیں مرد قلندر کی نظر سے

معلوم ہیں مجھ کو ترے احوال کہ میں بھی
مدت ہوئی گزرا تھا اسی راہ گزر سے

الفاظ کے پیچوں میں الجھتے نہیں دانا
غواص کو مطلب ہے صدف سے کہ گہر سے!

پیدا ہے فقط حلقہ ارباب جنوں میں
وہ عقل کہ پا جاتی ہے شعلے کو شرر سے

جس معنی پیچیدہ کی تصدیق کرے دل
قیمت میں بہت بڑھ کے ہے تابندہ گہر سے

یا مردہ ہے یا نزع کی حالت میں گرفتار
جو فلسفہ لکھا نہ گیا خون جگر سے

(اقبال) ضرب کلیم

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 48” x 72” | Code 01 | Price: 250,000

فلسفہ | Year 2023

EJAZ
ART GALLERY

عہد طفلی

تھے دیار نو زمین و آسماں میرے لیے
وسعت آغوش مادر اک جہاں میرے لیے
تھی ہر اک جنبش نشان لطف جاں میرے لیے
حرف بے مطلب تھی خود میری زباں میرے لیے
درد ، طفلی میں اگر کوئی رلاتا تھا مجھے
شورش زنجیر در میں لطف آتا تھا مجھے

تکتے رہنا ہائے! وہ پہروں تلک سوئے قمر
وہ پھٹے بادل میں بے آواز پا اس کا سفر
پوچھنا رہ رہ کے اس کے کوہ و صحرا کی خبر
اور وہ حیرت دروغ مصلحت آمیز پر
آنکھ وقف دید تھی ، لب مائل گفتار تھا
دل نہ تھا میرا ، سراپا ذوق استفسار تھا

(اقبال) بانگ درا

EJAZ
ART GALLERY

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 36” x 48” | Code 02 | Price: 170,000

عہد طفلی | Year 2022

EJAZ
ART GALLERY

مو ج دریا

مضطرب رکھتا ہے میرا دل بے تاب مجھے
عین ہستی ہے تڑپ صورت سیماب مجھے

موج ہے نام مرا ، بحر ہے پایاب مجھے
ہو نہ زنجیر کبھی حلقہء گرداب مجھے

آب میں مثل ہوا جاتا ہے توسن میرا
خار ماہی سے نہ اٹکا کبھی دامن میرا

میں اچھلتی ہوں کبھی جذب مہ کامل سے
جوش میں سر کو پٹکتی ہوں کبھی ساحل سے

ہوں وہ رہرو کہ محبت ہے مجھے منزل سے
کیوں تڑپتی ہوں ، یہ پوچھے کوئی میرے دل سے

زحمت تنگی دریا سے گریزاں ہوں میں
وسعت بحر کی فرقت میں پریشاں ہوں میں

(اقبال) بانگ درا

EJAZ
ART GALLERY

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 36" x 48" | Code 03 | Price: 170,000

موج و دریا | Year 2021

شب معراج

اختر شام کی آتی ہے فلک سے آواز
سجدہ کرتی ہے سحر جس کو، وہ ہے آج کی رات

رہ یک گام ہے ہمت کے لیے عرش بریں
کہہ رہی ہے یہ مسلمان سے معراج کی رات

(اقبال) بانگ درا

EJAZ
ART GALLERY

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 24” x 36” | Code 04 | Price: 120,000

شب معراج |Year 2023

EJAZ
ART GALLERY

ترے عشق کی انتہا چاہتا ہوں

ترے عشق کی انتہا چاہتا ہوں
مری سادگی دیکھ کیا چاہتا ہوں

ستم ہو کہ ہو وعدہ بے حجابی
کوئی بات صبر آزما چاہتا ہوں

یہ جنت مبارک رہے زاہدوں کو
کہ میں آپ کا سامنا چاہتا ہوں

ذرا سا تو دل ہوں ، مگر شوخ اتنا
وہی لن ترانی سنا چاہتا ہوں

کوئی دم کا مہماں ہوں اے اہل محفل
چراغ سحر ہوں ، بجھا چاہتا ہوں

بھری بزم میں راز کی بات کہہ دی
بڑا بے ادب ہوں ، سزا چاہتا ہوں

(اقبال) بانگ درا

EJAZ
ART GALLERY

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 18" x 30" | Code 05 | Price: 130,000

تیرے عشق کی انتہا چاہتا ہوں | Year 2023

EJAZ
ART GALLERY

آ زاد کی رگ سخت ہے مانند رگ سنگ

آزاد کی رگ سخت ہے مانند رگ سنگ
محکوم کی رگ نرم ہے مانند رگ تاک

(اقبال) ارمغان حجاز

EJAZ
ART GALLERY

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 16" x 24" | Code 06 | Price: 80,000

Title | Year 2021

EJAZ
ART GALLERY

ت ث پ ب

EJAZ
ART GALLERY

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 48” x 72” | Code 07 | Price: 250,000

ب پ ت ث | Year 2021

EJAZ
ART GALLERY

جان و تن

عقل مدت سے ہے اس پیچاک میں الجھی ہوئی
روح کس جوہر سے، خاک تیرہ کس جوہر سے ہے

میری مشکل، مستی و شور و سرور و درد و داغ
تیری مشکل، مے سے ہے ساغر کہ مے ساغر سے ہے

ارتباط حرف و معنی، اختلاط جان و تن
جس طرح اخگر قبا پوش اپنی خاکستر سے ہے!

(اقبال) ضرب کلیم

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 24" x 30" | Code 08 | Price: 120,000

وتن‌اجان | Year 2022

EJAZ
ART GALLERY

عقل و دل

عقل نے ایک دن یہ دل سے کہا
بھولے بھٹکے کی رہنما ہوں میں

ہوں زمیں پر ، گزر فلک پہ مرا
دیکھ تو کس قدر رسا ہوں میں

کام دنیا میں رہبری ہے مرا
مثل خضر خجستہ پا ہوں میں

ہوں مفسر کتاب ہستی کی
مظہر شان کبریا ہوں میں

بوند اک خون کی ہے تو لیکن
غیرت لعل بے بہا ہوں میں

دل نے سن کر کہا یہ سب سچ ہے
پر مجھے بھی تو دیکھ ، کیا ہوں میں

راز ہستی کو تو سمجھتی ہے
اور آنکھوں سے دیکھتا ہوں میں

ہے تجھے واسطہ مظاہر سے
اور باطن سے آشنا ہوں میں

علم تجھ سے تو معرفت مجھ سے
تو خدا جو ، خدا نما ہوں میں

علم کی انتہا ہے بے تابی
اس مرض کی مگر دوا ہوں میں

شمع تو محفل صداقت کی
حسن کی بزم کا دیا ہوں میں

تو زمان و مکاں سے رشتہ بپا
طائر سدرہ آشنا ہوں میں

کس بلندی پہ ہے مقام مرا
عرش رب جلیل کا ہوں میں!

(اقبال) بانگ درا

EJAZ
ART GALLERY

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 16” x 48” | Code 09 | Price: 120,000

عقل و دل | Year 2023

EJAZ
ART GALLERY

صوفی سے

تری نگاہ میں ہے معجزات کی دنیا
مری نگاہ میں ہے حادثات کی دنیا

تخیلات کی دنیا غریب ہے، لیکن
غریب تر ہے حیات و ممات کی دنیا

عجب نہیں کہ بدل دے اسے نگاہ تری
بلا رہی ہے تجھے ممکنات کی دنیا

(اقبال) ضرب کلیم

EJAZ
ART GALLERY

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 18” x 36” | Code 10 | Price: 110,000

صوفی سے | Year 2023

EJAZ ART GALLERY

وحی

عقل بے مایہ امامت کی سزاوار نہیں
راہبر ہو ظن و تخمیں تو زبوں کار حیات

فکر بے نور ترا، جذب عمل بے بنیاد
سخت مشکل ہے کہ روشن ہو شب تار حیات

خوب و ناخوب عمل کی ہو گرہ وا کیونکر
گر حیات آپ نہ ہو شارح اسرار حیات!

(اقبال) ضرب کلیم

EJAZ
ART GALLERY

Qasim Bugti| Acrylic on Canvas|24” x 36” | Code 11 | Price: 120,000

وحی۔| Year 2023

EJAZ
ART GALLERY

حیات ابدی

زندگانی ہے صدف، قرہ نیساں ہے خودی
وہ صدف کیا کہ جو قطرے کو گہر کر نہ سکے

ہو اگر خودنگر و خودگر و خودگیر خودی
یہ بھی ممکن ہے کہ تو موت سے بھی مر نہ سکے

(اقبال) ضرب کلیم

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 12” x 16” | Code 12 | Price: 45,000

حیات ابدی | Year 2022

EJAZ
ART GALLERY

تصویر درد

ہی وہ منزل ہے کہ منزل بھی ہے ، صحرا بھی
جرس بھی، کارواں بھی، راہبر بھی، راہزن بھی ہے

مرض کہتے ہیں سب اس کو، یہ ہے لیکن مرض ایسا
چھپا جس میں علاج گردش چرخ کہن بھی ہے

جلانا دل کا ہے گویا سراپا نور ہو جانا
یہ پروانہ جو سوزاں ہو تو شمع انجمن بھی ہے

وہی اک حسن ہے، لیکن نظر آتا ہے ہر شے میں
یہ شیریں بھی ہے گویا بیستوں بھی ، کوہکن بھی ہے

(اقبال) بانگ درا

EJAZ
ART GALLERY

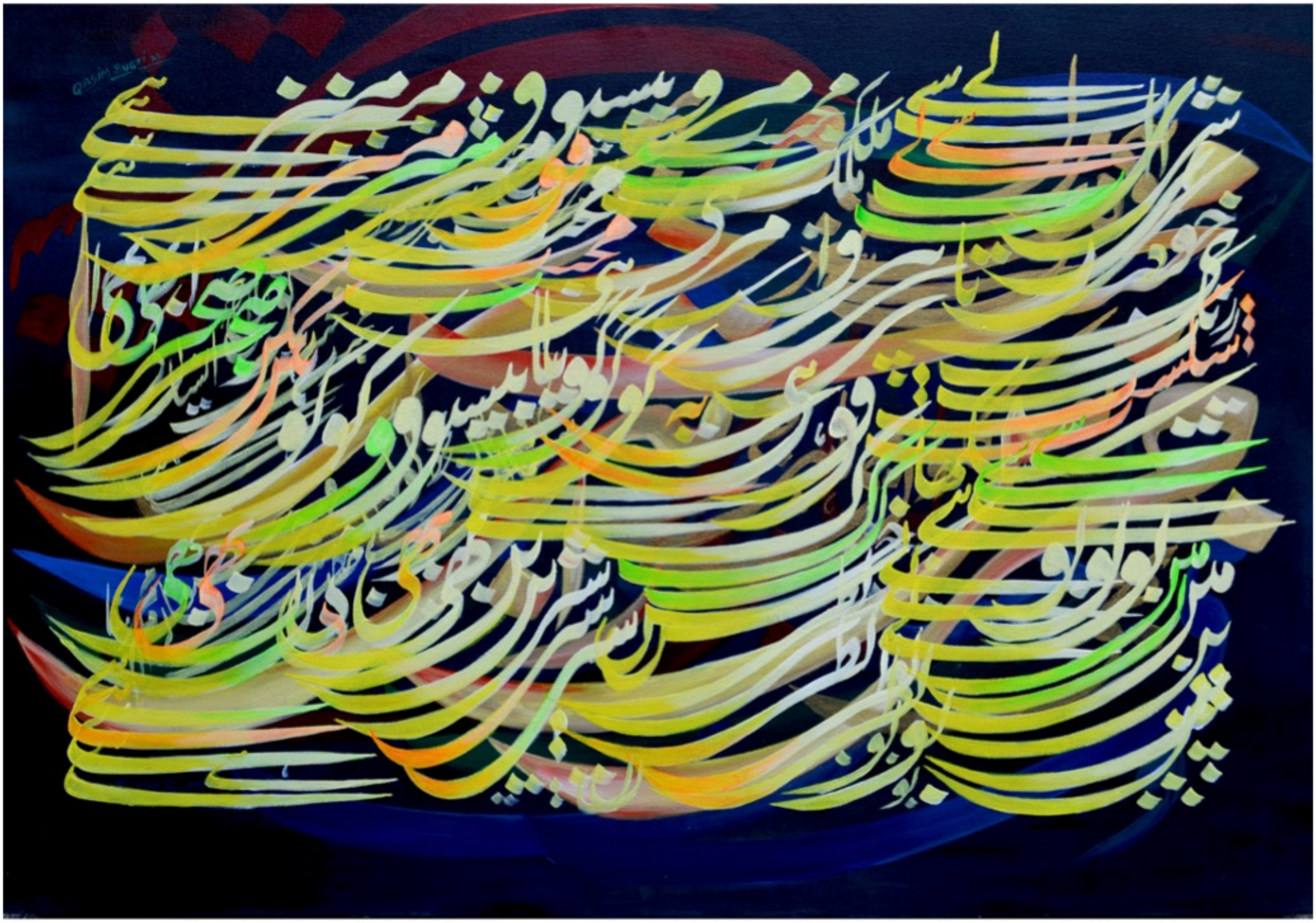

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 30” x 42” | Code 13 | Price: 140,000

تصویر درد | Year 2022

EJAZ
ART GALLERY

رندوں کو بھی معلوم ہیں صوفی کے کمالات

رندوں کو بھی معلوم ہیں صوفی کے کمالات
ہر چند کہ مشہور نہیں ان کے کرامات

خود گیری و خودداری و گلبانگ 'انا الحق'
آزاد ہو سالک تو ہیں یہ اس کے مقامات

محکوم ہو سالک تو یہی اس کا 'ہمہ اوست'
خود مردہ و خود مرقد و خود مرگ مفاجات

(اقبال) ارمغان حجاز

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 24" x 36" | Code 14 | Price: 120,000

رندوں کو بھی معلوم ہے صوفی کے کمالات | Year 2023

EJAZ
ART GALLERY

محاورہ ما بین خدا و انسان(خدا اور انسان کے درمیان مکالمہ)

خدا

جہان را ز یک آب و گل آفریدم
تو ایران و تاتار و زنگ آفریدی

مطلب: میں نے دنیا کو ایک ہی مٹی اور پانی سے بنایا تھا (تمام انسانوں کو یکساں پیدا کیا سب کی اصل ایک ہی ہے)
تو نے ایران ، تاتار اور حبش (مختلف ممالک) بنا لیے(رنگ و نسل کا امتیاز دیا) ۔

من از خاک پولاد ناب آفریدم
تو شمشیر و تیر و تفنگ آفریدی

مطلب: میں نے مٹی سے خالص لوہا پیدا کیا تھا تو نے اس سے تلوار اور تیر اور بندوق گھڑ لی (مختلف قسم کے ہتھیار بنا لیے) ۔

تبر آفریدی نہال چمن را
قفس ساختی طایر نغمہ زن را

مطلب: تو نے چمن کے پودے کے لیے کلہاڑی بنا لی تو نے چہچہاتے پرندے کے لیے پنجرا بنایا
(مراد ہے میں نے آسائش اور امن، اتفاق اور بھائی چارہ کے سامان پیدا کیے
تو نے فساد، جنگ اور تقسیم کے سامان پیدا کر لیے دنیا میں خرابی تیری وجہ سے ہے) ۔

انسان

تو شب آفریدی چراغ آفریدم
سفال آفریدی ایاغ آفریدم

مطلب: تو نے رات بنائی میں نے (اس کو روشن رکھنے کے لیے) چراغ پیدا کیا ۔ تو نے مٹی پیدا کی میں نے (اس سے) پیالہ بنا لیا ۔

بیابان و کہسار و راغ آفریدی
خیابان و گلزار و باغ آفریدم

مطلب: تو نے صحرا اور پہاڑ اور جنگل تخلیق کیے میں نے ّان میں کیاری اور پھلواری اور باغ بنائے ۔

من آنم کہ از سنگ آئینہ سازم
من آنم کہ از زہر نوشینہ سازم

مطلب: میں وہ ہوں کہ پتھر سے آئینہ بناتا ہوں ، میں وہ ہوں کی زہر سے تریاق نکالتا ہوں (مراد یہ ہے کہ میں مانتا ہوں
کہ مجھ میں کچھ عیب ہیں لیکن میری باتیں اچھی بھی تو ہیں میں نہ ہوتا تو کائنات بے رونق ہوتی) ۔

EJAZ
ART GALLERY

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 18" x 30" | Code 15 | Price: 120,000

خدا اور انسان | Year 2021

EJAZ
ART GALLERY

بزم انجم

سورج نے جاتے جاتے شام سیہ قبا کو
طشت افق سے لے کر لالے کے پھول مارے

پہنا دیا شفق نے سونے کا سارا زیور
قدرت نے اپنے گہنے چاندی کے سب اتارے

(اقبال) بانگ درا

EJAZ
ART GALLERY

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 16" x 16" | Code 15 | Price: 65,000

بزم انجم | Year 2022

EJAZ
ART GALLERY

الف

EJAZ
ART GALLERY

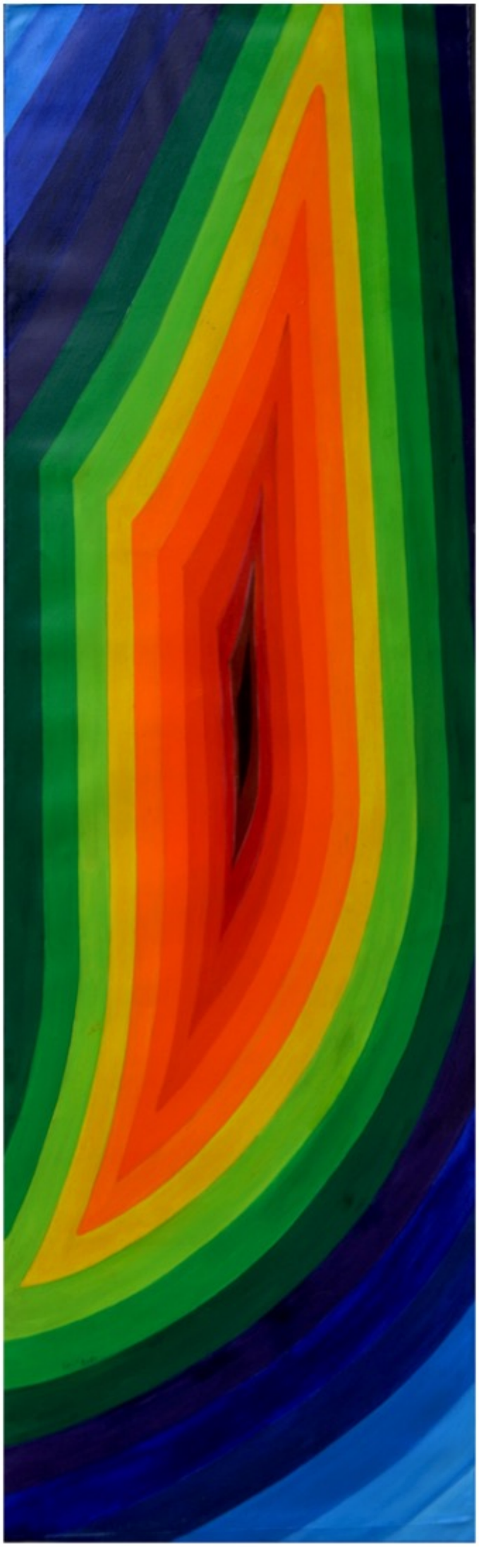

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 16” x 16” | Code 16 | Price: 150,000

الف | Year 2022

EJAZ
ART GALLERY

چمن میں رخت گل شبنم سے تر ہے

چمن میں رخت گل شبنم سے تر ہے
سمن ہے ، سبزہ ہے ، باد سحر ہے
مگر ہنگامہ ہو سکتا نہیں گرم
یہاں کا لالہ بے سوز جگر ہے

(اقبال) بال جبریل

EJAZ
ART GALLERY

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 20” x 30” | Code 16 | Price: 150,000

چمن میں رکھتے گل شبنم سے تر ہے | Year 2023

EJAZ
ART GALLERY

رُباعی

پروانہ صفت سوزِ دلم پنہاں است
کارم نہ چو بُلبُل از غمت افغاں است
ما را نہ کہ در دہاں زباں نیست ولے
فریاد زدن نہ شیوۂ مرداں است

پروانے کی حالت کی طرح، میرے دل کا سوز بھی پنہاں ہے۔ اور میرا کام بُلبُل کی طرح، تیرے غموں کی وجہ سے آہ وفغاں نہیں ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ ہمارے منہ میں زبان نہیں ہے، لیکن، (غموں کی وجہ سے) چیخ وپکار کرنا، بلند ہمت لوگوں کا شیوہ نہیں ہے۔

اہلی شیرازی

EJAZ
ART GALLERY

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 20” x 30” | Code 17 | Price: 95,000

رباعی | Year 2023

EJAZ
ART GALLERY

فطرت کو خرد کے روبرو کر

فطرت کو خرد کے روبرو کر
تسخیر مقام رنگ و بو کر

تو اپنی خودی کو کھو چکا ہے
کھوئی ہوئی شے کی جستجو کر

تاروں کی فضا ہے بیکرانہ
تو بھی یہ مقام آرزو کر

عریاں ہیں ترے چمن کی حوریں
چاک گل و لالہ کو رفو کر

بے ذوق نہیں اگرچہ فطرت
جو اس سے نہ ہو سکا ، وہ تو کر

(اقبال) بال جبریل

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 48" x 48" | Code 18 | Price: 180,000

فطرت کو خرد کے روبرو کر | Year 2021

EJAZ
ART GALLERY

میں اور تو

مرا عیش غم ،مرا شہد سم ، مری بود ہم نفس عدم
ترا دل حرم، گرو عجم ترا دیں خریدہ کافری

دم زندگی رم زندگی، غم زندگی سم زندگی
غم رم نہ کر، سم غم نہ کھا کہ یہی ہے شان قلندری

(اقبال) بانگ درا

EJAZ
ART GALLERY

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 20” x 30” | Code 19 | Price: 95,000

میں اور تو | Year 2023

EJAZ
ART GALLERY

پردہ

بہت رنگ بدلے سپہر بریں نے
خدایا یہ دنیا جہاں تھی ، وہیں ہے

تفاوت نہ دیکھا زن و شو میں میں نے
وہ خلوت نشیں ہے ، یہ خلوت نشیں ہے

ابھی تک ہے پردے میں اولاد آدم
کسی کی خودی آشکارا نہیں ہے

(اقبال) ضرب کلیم

Qasim Bugti| Acrylic on Canvas|24” x 30” | Code 20 | Price: 100,000

پرده| Year 2022

EJAZ
ART GALLERY

زندگانی از خرام پیہم است

برگ و ساز ہستی موج از رم است

(اقبال) اسرارِ خودی

EJAZ
ART GALLERY

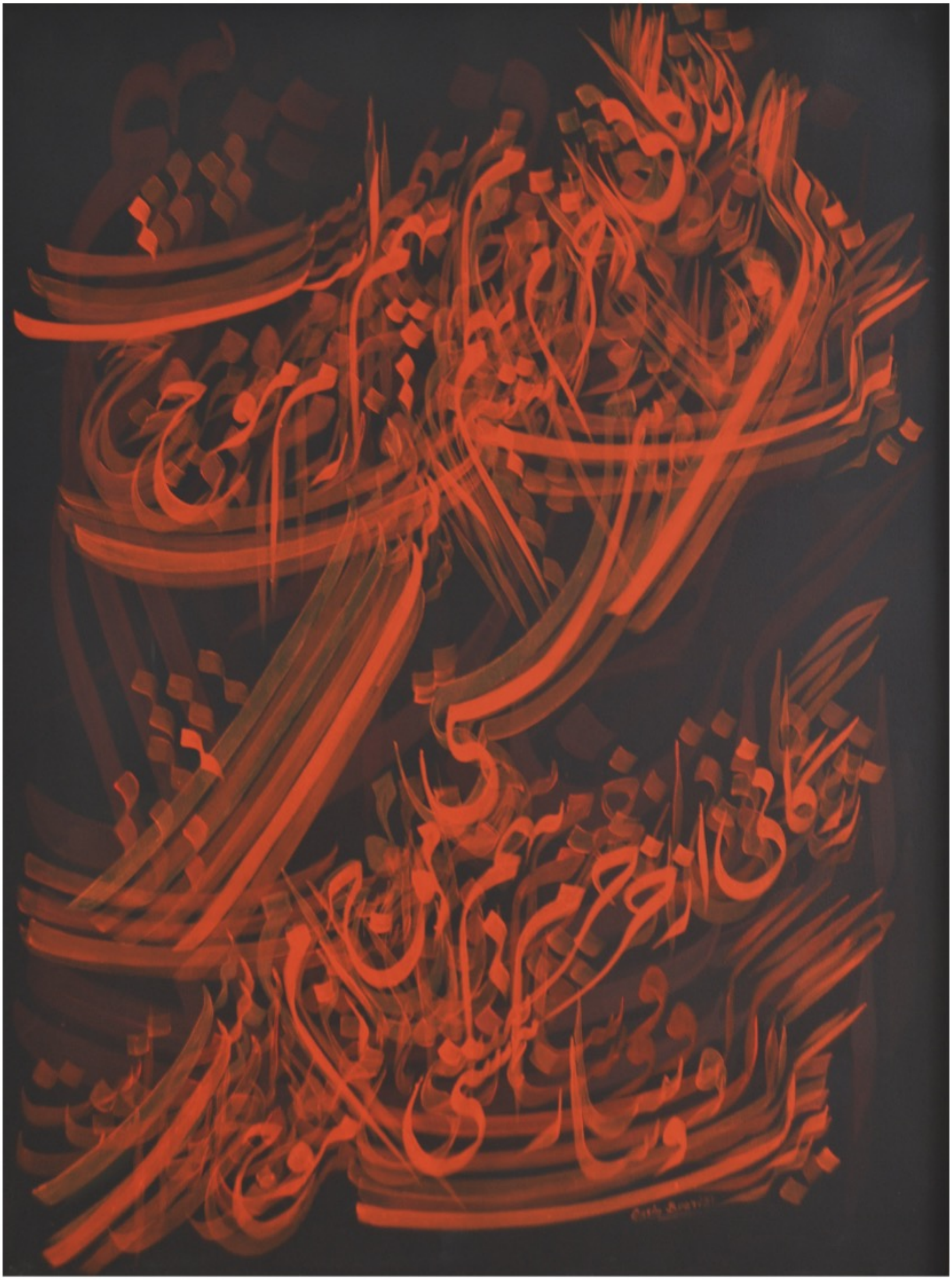

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 36” x 48” | Code 21 | Price: 170,000
زندگانی از خرام پهیم است۔ | Year 2021

EJAZ
ART GALLERY

کوشش نا تمام

فرقت آفتاب میں کھاتی ہے پیچ و تاب صبح
چشم شفق ہے خوں فشاں اختر شام کے لیے

رہتی ہے قیس روز کو لیلی شام کی ہوس
اختر صبح مضطرب تاب دوام کے لیے

کہتا تھا قطب آسماں قافلہ نجوم سے
ہمرہو ، میں ترس گیا لطف خرام کے لیے

سوتوں کو ندیوں کا شوق ، بحر کا ندیوں کو عشق
موجۂ بحر کو تپش ماہ تمام کے لیے

حسن ازل کہ پردۂ لالہ و گل میں ہے نہاں
کہتے ہیں بے قرار ہے جلوۂ عام کے لیے

راز حیات پوچھ لے خضر خجستہ گام سے
زندہ ہر ایک چیز ہے کوشش ناتمام سے

(اقبال) بانگ درا

EJAZ
ART GALLERY

Qasim Bugti| Acrylic on Canvas|30” x 42” | Code 22 | Price: 140,000

کوشش نا تمام| Year 2023

EJAZ
ART GALLERY

علم و عشق

علم نے مجھ سے کہا عشق ہے دیوانہ پن
عشق نے مجھ سے کہا علم ہے تخمین و ظن

بندہ تخمین و ظن! کرم کتابی نہ بن
عشق سراپا حضور، علم سراپا حجاب!

عشق کی گرمی سے ہے معرکۂ کائنات
علم مقام صفات، عشق تماشائے ذات

عشق سکون و ثبات، عشق حیات و ممات
علم ہے پیدا سوال، عشق ہے پنہاں جواب!

عشق کے ہیں معجزات سلطنت و فقر و دیں
عشق کے ادنی غلام صاحب تاج و نگیں

عشق مکان و مکیں، عشق زمان و زمیں
عشق سراپا یقیں، اور یقیں فتح باب!

شرع محبت میں ہے عشرت منزل حرام
شورش طوفاں حلال، لذت ساحل حرام

عشق پہ بجلی حلال، عشق پہ حاصل حرام
علم ہے ابن الکتاب، عشق ہے ام الکتاب!

(اقبال) ضرب کلیم

EJAZ
ART GALLERY

Qasim Bugti | Acrylic on Canvas | 24" x 36" | Code 23 | Price: 120,000

علم و عشق | Year 2023

EJAZ
ART GALLERY

Qasim Bugti
Short Bio

Qasim Bugti A Contemporary Visual Artist, Miniature Painter and Art Educationist, belongs to Jaffarabad Baluchistan Pakistan. He was born in 1984. He received a bachelor degree in Fine Arts from National College of Arts (NCA) Lahore, Pakistan in 2009 in Miniature painting. He presented six solo shows in last years. In 2021 he was awarded as an appreciable "high achiever" at National Youth Award in Painting and Calligraphy and was selected in a first Art Mentoring Program (ERCELAWN ART FUND), which is sponsored by Gallery 6 Islamabad at R.M studio. In 2021 He performed live to portrait of the founder of Pakistan Quaid-e-Azam. In 2017 he introduced his Art studio. Military College Sui Baluchistan awarded him with the best performance certificate in Painting and Calligraphy from in 2018 and 2019. In 2011he was awarded Haji Shareef Prize in miniature painting at National College of Arts. Qasim joined Indus Valley School of Art and Architecture Karachi in 2005 and got certificate in Drawing and Painting.

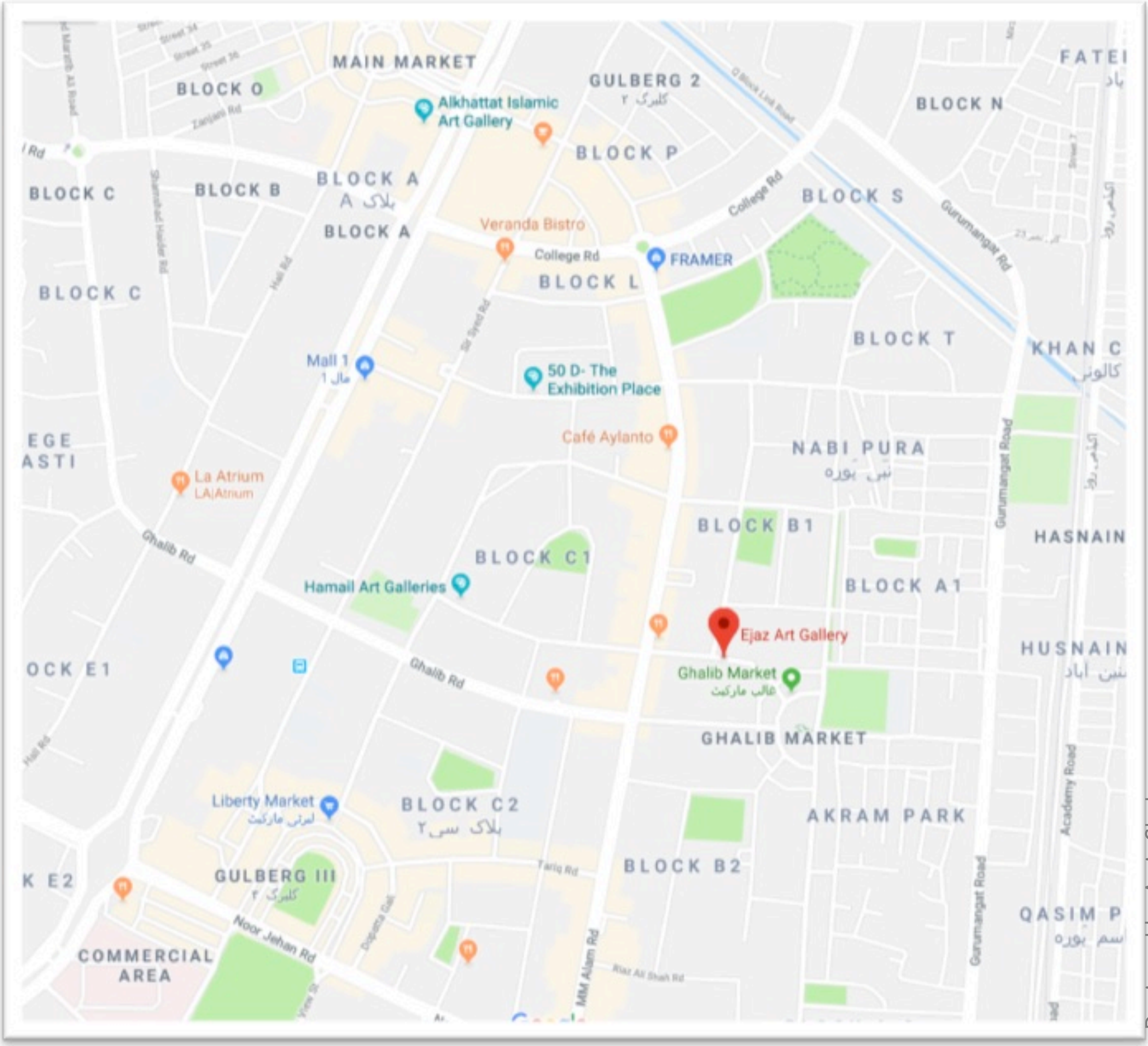

Designed by Amir Shah

Contact us: +923018447746

EJAZ
ART GALLERY

Address: 79-B/1, off M.M. Alam Road, Gulberg III, Lahore, Pakistan.
Cell: +92 300 8447748, Ph: 042-35718038, 35762784

ejazartgallery@yahoo.com www.ejazartgallery.com ejazartgalleries